© rasailojaraid.com

ادبیات

خواب و بیداری

از جناب روشؔ صاحب صدیقی

یہ نظم گذشتہ عید الضحیٰ کے موقع پر دہلی آل انڈیا ریڈیو سے نشر کی گئی تھی۔ اب صاحبِ نظم نے اسے برہان میں اشاعت کے لئے بھیجا ہے۔ ذیل میں جناب روشؔ اور آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن دہلی دونوں کے شکریہ کے ساتھ درج کی جاتی ہے۔ (برہان)

جاگ، جاگ، اے محوِ خوابِ زندگی
دیکھ حُسنِ بے نقابِ زندگی

مرحبا یہ عیدِ قرباں کا جمال — عشق کی عظمت، محبت کا جلال
کوکبِ آدم کی معراجِ کمال — بندۂ یزداں کا یزداں سے وصال
زندگی ہے باریابِ زندگی

~~~~~~

اے مسلماں آج تو شاداں بھی ہے
ہاں تری محفل، نشاط افشاں بھی ہے

پھر بھی کیوں رخ پر وہ تابانی نہیں — وہ مسرت کی درخشانی نہیں
وہ سرور و کیفِ روحانی نہیں — یہ تو حُسنِ روحِ قربانی نہیں
اس میں اک رسمِ تہی داماں بھی ہے

© rasailojaraid.com
~~~~~~

© rasailojaraid.com

آہ کیوں وارفتۂ غفلت ہے تو
تو ہے، مطلوبِ دلِ قدرت ہے تو
خالقِ افسانۂ تسلیم بن — قدسیوں کا کعبۂ تعظیم بن
سجدہ گاہِ کوثر و تسنیم بن — اے مسلماں! ابنِ ابراہیم بن
آبروئے مشہدِ الفت ہے تو

روحِ تسکیں دردِ لافانی میں ہے
عشرتِ نکہت پریشانی میں ہے
خاک کو انجم فشاں کرتا ہے کون — لالہ و گل کو جواں کرتا ہے کون
سرو کو سروِ رواں کرتا ہے کون — زندگی کو جاوداں کرتا ہے کون
راز یہ روپوش قربانی میں ہے

داستاں قربانی و ایثار کی
اک کہانی ہے ہزار اسرار کی
عالمِ تنہا حریمِ راز کا — وہ ابھرنا عشقِ خوش آغاز کا
وہ تغافل شوخیٔ انداز کا — سر جھکا دینا شہیدِ ناز کا
وہ گل افشانی خدا کے پیار کی

اے گرفتارِ خمِ زلفِ خلیلؑ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عاشقِ یزداں بہ عنوانِ جمیل
اک نظر اپنی صداقت کی طرف　　اک نظر پیمانِ الفت کی طرف
دیکھتا کیا ہے مشیت کی طرف　　چل شہادت گاہِ ملت کی طرف
اے پرستارِ خداوند جلیل

جلد اس تاخیرِ بیجا سے گذر
مصلحت کے دشتِ رسوا سے گذر
تھام لے گرتی ہوئی تعمیر کو　　توڑ دے اوہام کی زنجیر کو
پھر الٹ دے صفحۂ تغئیر کو　　ہاں بدل دے دہر کی تقدیر کو
اس نظامِ روح فرسا سے گذر

رازدانِ قدرتِ باری ہے تو
تو ہے شایانِ جہانداری ہے تو
دل حرم ہے تو ہے معمارِ حرم　　ارتقا کیا ہے ترا نقشِ قدم
ہے ترے ہاتھوں میں تقدیرِ امم　　کچھ خبر ہے اے مرادِ کیف و کم
زندگی ہے خواب بیداری ہے تو

© rasailojaraid.com